



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

نمازو غیرہ کی دعائیں بلند آواز سے پڑھنا لمحہ بے یا آہستہ؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِلّٰہِ تَعَالٰی تَبَارُکَتُهُ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ
بِالصَّوَابِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
لِلّٰہِ تَبَارُکَتُهُ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ
بِالصَّوَابِ

نمازو کے اندر رکوع سجدہ اور بین السجدين ، قده کی دعائیں اور تکلیف تحریم کے بعد کی دعائیں استفتاح آہستہ پڑھنی چاہیے۔ نمازو سے باہر اوپنی آواز سے دعا پڑھنی جائز ہے۔ لیکن حد سے زیادہ بلند آواز نہ ہو۔ (ترجمان دلی فروزی، 1957)

حَذَّا مَا عَنِّي وَاللّٰہُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکبوري

جلد نمبر 1

صفہ نمبر 301

محمد فتویٰ